NOMANI KUTAB KHANA

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ

جس نے رسول کی اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی (القرآن)

ضربِ حدیث

www.KitaboSunnat.com

مؤلف

حضرۃ مولانا حکیم محمد صادق صاحب سیالکوٹی

نعمانی کتب خانہ - حق سٹریٹ اردو بازار لاہور

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ (پ ۵ ع ۸)

"جس نے رسولؐ کی اطاعت کی اس نے اللہ ہی کی اطاعت کی۔"

بہ مصطفیٰ برساں خویش را کہ دیں ہمہ اوست
اگر بہ او نرسیدی تمام بولہبی است

ضربِ حدیث

اس کتاب میں قرآنی آیات کے استدلال سے فتنۂ انکارِ حدیث کا استیصال کرکے، حضور والی بطحا رابین امری حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کو وحی، حجت، ماخذ دین اور قرآن کی تبیین ثابت کیا گیا ہے

تالیف

حکیم مولانا محمد صادق صاحب سیالکوٹی

مصنف کتب کثیرہ

ناشر: مکتبۂ نعمانیہ۔ اردو بازار۔ گوجرانوالہ

لاہور میں ملنے کا پتہ:۔ نعمانی کتب خانہ اردو بازار، حق سٹریٹ۔ لاہور

رسُولؐ سے کنارہ کش رہے۔ اور مومنوں کے رستے کے سوا (دوسرے رستے) چلے۔ تو اُسے جہنم میں داخل کریں گے!۔

مومنین سے مراد یہاں صحابہؓ ہی ہیں۔ جن پر اللہ راضی ہوا جیسا کہ آپ اوپر پڑھ آئے ہیں۔ تو حاصل کلام یہ ہوا۔ کہ سب مسلمان رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا اتباع کریں۔ جس طرح صحابہؓ نے کیا تھا تو صحابہؓ کا طریقِ عمل قرآنی نص سے خدا کی مرضی کے مطابق ہوا۔ لہٰذا اجماع صحابہؓ بہ شہادت قرآن صحیح اتباع رسول قرار پاکر قیامت تک کے مسلمانوں کے لئے واجب العمل ٹھہرا۔ پس بحکم قرآن اتباع رسُول بطریقِ صحابہؓ واجب العمل ہوا۔ صحابہؓ کے بعد ہر شخص کے لئے یہی حکم ہے۔ جو شخص قرآنی آیات کا مطلب، مفہوم اور طریقِ عمل اتباعِ رسول سے بے نیاز ہو کر تعامل صحابہؓ کے خلاف بتائے گا اور لوگوں کو ادھر بلائے گا۔ وہ آیت مذکور نُصْلِهٖ جَهَنَّمَ کے رو سے ملحد۔ بے دین۔ گمراہ، اور جہنمی ہوگا۔ مسلمانوں کو ہوش سے کام لینا چاہیئے۔ اور قرآنی آیات کے من مانے معنی اور تفسیر بالرائے کرنے والے۔ منکرین حدیث سے اپنے ایمان اور اسلام کو بچائیں۔

مذکورہ آیت کی تشریح میں حدیثِ ذیل کتنی برمحل ہے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

إِنَّ بَنِيْٓ إِسْرَآئِيْلَ تَفَرَّقَتْ عَلٰى ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِيْنَ مِلَّةً وَّتَفْتَرِقُ أُمَّتِيْ عَلٰى ثَلٰثٍ وَّسَبْعِيْنَ مِلَّةً كُلُّهُمْ فِي النَّارِ إِلَّا مِلَّةً وَّاحِدَةً۔ قَالُوْا مَنْ هِيَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ مَآ أَنَا عَلَيْهِ وَأَصْحَابِيْ ۞ (مشکوٰۃ بحوالہ ترمذی)

"بے شک بنی اسرائیل متفرق ہوئے اوپر بہتر (۷۲) فرقوں کے۔ اور (آہ) متفرق ہوگی میری امت اوپر تہتر (۷۳) فرقوں کے۔ (سنو!) سب (فرقے) دوزخ میں جائیں گے۔ سوائے ایک گروہ (جماعت) کے صحابہؓ نے پوچھا۔ وہ کونسا گروہ ہوگا۔ اے اللہ کے رسولؐ! (یعنی اس کی پہچان کیا ہے) آپؐ نے فرمایا۔ مَآ اَنَا عَلَيْهِ وَ اَصْحَابِیْ۔ "جس (راہ) پر میں ہوں اور میرے اصحاب"

مطلب یہ کہ نجات پانے والی جماعت میرے اور میرے صحابہؓ کے طریق پر ہوگی عقاید اور اعمال میں۔

اب پچھلی آیت پر پھر غور کریں۔

وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ۔ جو رسولؐ سے کنارہ کشی کرے گا۔ ایک طرف ایک جانب ہوگا۔ آپ سے اختلاف کرے گا۔

مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى۔ پیچھے اس کے جو اس کے پاس ہدایت آچکی۔ یعنی اس کو قرآن پہنچ گیا (بخاری شریف، مسلم شریف، موطا، ابن ماجہ، ابوداؤد، ترمذی، نسائی) ۔ فرامین سید المرسلینؐ صحیح اسناد سے پہنچ گئے"

وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ۔ اور مومنوں (صحابہ) کے رستہ کے سوا اور رستہ اختیار کرے"

نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى۔ جو رستہ اس نے اختیار کیا ہے۔ ہم اُسے اسی رستے چلائے جائیں گے۔ یعنی حضورؐ سے ایک کنارے ہو کر، صحابہؓ کا رستہ چھوڑ کر جدھر چلا ہے۔ ہم (خدا تعالےٰ) اس کو ادھر ہی چلاتے جائیںگے،